میت کی طرف سے کی گئی قربانی کے گوشت کا حکم

مجیب: مولانا عبدالرب شاکر عطاری مدنی

مصدق: مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر: Book-174

تاریخ اجراء: 03صفرالمظفر1437ھ/16نومبر2015ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ اپنی قربانی کے علاوہ جو قربانی کسی میت مثلاً والدین وغیرھما کی طرف سے کی جاتی ہے، تو کیا اس کا گوشت خود بھی کھا سکتے ہیں یا سب صدقہ کرنا واجب ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

میت کی طرف سے جو قربانی کی جاتی ہے، اس میں بھی اپنی قربانی کی طرح تین حصے کرنا افضل ہے، ایک حصہ فقراء و مساکین کے لیے، دوسرا حصہ اپنے دوست واحباب اور رشتہ داروں کے لیے اور تیسرا اپنے گھر والوں کے لیے، البتہ اگر سارا رکھ لے تو بھی جائز ہے، ہاں اگر میت نے فوت ہونے سے پہلے وصیت کی تھی، تو سارا صدقہ کر دے، خود نہ کھائے، جیسا کہ علامہ محمد امین ابن عابدین شامی قدس سرہ السامی لکھتے ہیں: ”من ضحی عن المیت یصنع کما یصنع فی أضحیۃ نفسہ من التصدق والأکل والأجر للمیت والملک للذابح۔ قال الصدر: والمختار أنہ ان بأمر المیت لا یأکل منھا والا یأکل“ ترجمہ: جس نے میت کی طرف سے قربانی کی تو صدقہ اور کھانے میں اپنی ذاتی قربانی والا معاملہ کیا جائے اور اجر و ثواب میت کے لیے ہو گا اور ملکیت ذبح کرنے والے کی ہو گی اور صدر الشریعہ نے فرمایا کہ مختار یہ ہے کہ اگر میت کی وصیت پر قربانی کی تو خود نہ کھائے، ورنہ کھا سکتا ہے۔ (ردالمحتار مع الدر المختار، کتاب الاضحیۃ، ج09، ص540، مطبوعہ کوئٹہ)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن سے اسی طرح کا ایک سوال کیا گیا کہ منجانب میت (میت کی طرف سے) جو قربانی دی جائے اس گوشت کو کس طرح تقسیم کیا جائے؟ تو آپ نے جواباً ارشاد فرمایا: ”اس کے بھی یہی حکم ہیں جو اپنی قربانی کے، کہ کھانے، کھلانے، تصدق، سب کا اختیار ہے اور مستحب تین حصے ہیں ایک اپنا، ایک

اقارب، ایک مساکین کا، ہاں اگر میت کی طرف سے بحکم میت کرے، تو وہ سب تصدق کی جائے۔" (فتاوی رضویہ، ج20، ص455، مطبوعہ رضافاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ **وَرَسُوْلُه اَعْلَم** صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com | daruliftaahlesunnat | DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat | feedback@daruliftaahlesunnat.net